© rasailojaraid.com

شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی پیر آف جھنڈا کی وفات حسرت آیات

یہ خبر بڑے کرب اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ پاکستان کے ممتاز عالم دین اور محقق العصر علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی گذشتہ دنوں دارفانی سے دار بقاء کو سدھار گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون○

آپ کی علمی، دینی اور ملی خدمات قابل قدر ہیں۔ خاص کر صوبہ سندھ میں آپ نے اسلام کی دعوت و تبلیغ میں مثالی کام سرانجام دیا۔ آپ کی رحلت سے پورے مسلمانوں کا ناقابل بیان نقصان ہوا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

تفصیلات آیندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں

ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد

بقیہ تلمود

موجود ہی نہیں مگر مندرجہ بالا اقتباسات کے بعد انتہائی بھی منہ چھپالیتی ہے اور اہم بات تو یہ ہے کہ یہودیوں نے بھی ان اقتباسات کے نزدیک تر پہلو کو راہ عمل کے طور پر چنا ہے۔ مذکورہ اقتباسات کی روشنی میں اس بات کا فیصلہ کرنا چنداں مشکل نہیں کہ یہودی نفسیات میں تلمود کو کیا مقام حاصل ہے۔ سازش، منافقت اور ہٹ دھرمی یہودیوں کے اجزائے ترکیبی ہیں اور تلمود کے اقتباسات یہ سب باتیں کھلتے ہیں۔

۱۸۹۷ء میں پہلی صیہونی کانفرنس کے بعد جب پوری دنیا میں پروٹوکول کا چرچا ہوا تو ساتھ ہی فری میسنز کا نام بھی لیا گیا۔ پروٹوکول کے ساتھ اس کے مخالفین نے وہ سلوک کیا کہ تلمود کی تاریخ دھرا دی گئی متعدد بار پروٹوکول دستاویزات نذر آتش کی گئیں۔ اور دنیا کے اکثر ممالک میں فری میسنز پر پابندی لگا دی گئی۔ مقام غور ہے کہ کیا کسی نے تلمود اور پروٹوکول کے درمیان پائے جانے والی حد درجہ مشابہت پر بھی غور کیا کہ نہیں؟

© rasailojaraid.com